مولانا شیخ محمد عادل ربانی

صفرُ الخیر سے مت ڈرو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

(قرآن ۰۹:۳۶)۔ "بےشک اللہ کے پاس مہینوں کی تعداد بارہ (ہجری) مہینے ہیں"۔ صدق اللہُ العظیم۔ اللہ جلّ جلالہ کے نزدیک، اللہ عزّوجلّ نے سال کو بارہ مہینوں میں تقسیم کیا۔ محرم مقدس مہینوں میں سے آخری تھا۔ کل آخری دن تھا۔ اس کے بعد یہ صفر کا مہینہ ہے۔ یہ ایک عام مہینہ ہے۔ یہ مقدس مہینوں میں سے نہیں ہے۔ وہ مہینے زیادہ فضیلت والے ہوتے ہیں۔

صفر کا مہینہ کبھی کبھی لوگوں پر بھاری گزرتا ہے۔ اس لیے، صدقہ دینا بہت ضروری ہے۔ صدقہ حادثات اور مصیبتوں سے بچاتا ہے، اور عمر میں اضافہ کرتا ہے۔ ہر مشکل میں، ہر تکلیف میں اسے ادا کرنا معاملات کو آسان کر دیتا ہے۔ یہ برائی سے بھی حفاظت کرتا ہے۔ برے اثرات سے بچاتا ہے۔ اس صفر کے مہینے میں، لوگوں کو ہر روز صدقہ دینی چاہیے، توبہ کرنی چاہیے اور معافی مغفرت طلب کرنی چاہیے۔ انہیں اللہ جلّ جلالہ سے بھیگ مانگنی چاہیے تاکہ اللہ جلّ جلالہ ان کی حفاظت کرے۔

جو کچھ اللہ عزّوجلّ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ اللہ جلّ جلالہ کی حکمت اسی کے پاس ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کوئی اسے روک نہیں سکتا۔ لیکن وہ ہم پر رحم کرتا ہے۔ جتنا بھی ہم توبہ، استغفار اور صدقہ کرتے ہیں، وہ حادثات کو روکتا ہے، اللہ جلّ جلالہ کی اجازت سے۔ اللہ جلّ جلالہ چیزیں اسی طرح کرتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔ "يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ"، "اللہ اُس چیز کو مٹا دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے۔" (قرآن ۱۳:۳۹) وہ کرتا ہے اگر وہ چاہتا ہے۔ تقدیر کا بھی ایک مکمل معاملہ ہے۔ یہ صرف اللہ جلّ جلالہ کے علم میں ہے۔ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے۔ مگر جو ہم سمجھتے ہیں، وہ یہ صفر کا مہینہ ہے۔

لوگ صفر کے مہینے سے ڈرتے ہیں۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ اپنا صدقہ دیں اور توبہ کریں۔ روزانہ اپنے وظیفہ ادا کریں۔ صفر کے مہینے کا وظیفہ تھوڑا مختلف ہے۔ انھوں نے اسے پہلے ہی شائع کر دیا ہے۔ جب آپ یہ کر لیں، پھر اللہ جلّ جلالہ پر توکل کریں۔ پھر، ہر کام کریں۔ ڈرنا نہیں چاہیے،

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اللہ ﷻ کی اجازت کے ساتھ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، ”صفرُ الخیر“۔ صفر خیر ہے۔ ”ہر چیز کو اچھا سمجھو، یہ اچھا ہی ہوگا،“ ایسا آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ لوگ اب وسوسے میں مبتلا ہیں، ”نہیں، یہ ہوگا۔ مجھے پتہ نہیں کیا ہوگا۔“ اور جیسے جیسے انہیں وسوسہ ہوتا رہا، ایک بیماری پھیل گئی جسے بے چینی کا حملہ کہتے ہیں۔ وہ ہر چیز سے ڈرتے ہیں۔ اگر کوئی تیز آواز سن لیتے ہیں، تب کہتے ہیں کہ وہ لگ بھگ بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

اس لیے، اللہ ﷻ پر توکل کرنا مومن کی ایک پہچان ہے۔ اگر آپ اس راستے پر چلیں جو دکھایا گیا ہے، پھر ڈرنا نہیں ہے۔ اللہ ﷻ پر بھروسہ رکھو، اللہ ﷻ آپ کی حفاظت کرے گا۔ سب سے اہم بات اپنے ایمان کو برقرار رکھنا ہے۔ باقی سب زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ لیکن اللہ ﷻ کی اجازت سے، آپ ہر وقت حفاظت میں رہو گے، ہمیشہ، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۶ جولائی ۲۰۲۵ / ۱ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول